تحریر

قمرالدین احمد خاں رضوی

ناشر

اہل سنت کی نقیب وپاسباں

النجم اسلامک میڈیا

(An Najm Islamic Media)

+91 9837777689

پہلے کچھ باتیں

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پیارے دوستوں، محترم بزرگوں، عزیز بچوں اور میری پردہ نشیں بہنوں، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تبارک وتعالی ہم سب کو اور آپ سب کو ہمیشہ خیر اور عافیت کے ساتھ رکھے۔ اس پروردگار کا بہت بڑا احسان ہے ہم سب پر کہ اس نے ہمیں انسان بنایا، پھر ایمان اور اسلام کی دولت سے مالامال فرما کر سنّی صحیح العقیدہ مسلمان بنایا۔ اور اپنے حبیب کی محبت سے ہمارے ویران دلوں کو نئی زندگی بخشی۔ اس پر اس کا جتنا شکر ادا کیا جاے کم ہے۔ آپ سب بھی میرے ساتھ کہیے "الحمد للہ! اللہ کا شکر ہے ان تمام نعمتوں کے لیے"۔ ہم سب کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے، کہ جس مالک نے یہ سب کچھ دیا ہے، وہ اس بات پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ ان تمام نعمتوں سے ہمیں محروم کر دے۔ اسی لیے ہمیشہ اپنے رب سے ڈرتے رہنا چاہیے، کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمارا رب ناراض ہو، بے شک وہ بڑی عظمت والا بہت بزرگی والا ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ اللہ تبارک وتعالی نے ہمیں یوں ہی بنا کسی مقصد نہیں بنایا بلکہ ہمیں عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے؛ دیکھیے خود ہمارا رب اللہ تبارک وتعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: **"اور میں نے جن اور آدمی اسی لیے بنائے کہ میری عبادت کریں"**۔[قرآن 51:56] آپ سب میرے ساتھ کہیے "سبحان اللہ!" پتا یہ چلا کہ ہمارا اس دنیا میں آنا بے مقصد نہیں ہے، بلکہ ہماری زندگی کا ایک بہت ہی پاکیزہ مقصد ہے اور وہ ہے اپنے رب اللہ تبارک وتعالی کی عبادت کرنا اس کا حکم ماننا اور اس کے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتاے رستے پر چلنا۔ آئیے ہم اور آپ یہ نیت کریں کہ ان شاء اللہ آج سے ہی اللہ تبارک وتعالی اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے دین "اسلام" اور پاکیزہ "شریعت" پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

نماز

اتنی ابتدائی باتوں کے بعد آئیے ایک بہت ہی بہترین عبادت اور اہم فرض کے بارے میں جانتے ہیں جسے کہتے ہیں "**نماز**"۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایمان اور صحیح عقیدے کے بعد "**نماز**" تمام فرض چیزوں میں بہت ہی زیادہ اہم اور عظیم ہے[بہار شریعت حصہ سوم، نماز کا بیان ص ۴۳۳]۔ قرآن مجید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں میں اس کی اہمیت کا جگہ جگہ اور خوب خوب ذکر آیا ہے۔ اس کو پڑھنے والوں کے لیے دنیا اور آخرت میں کامیابی کی خوش خبریاں اور چھوڑ دینے والوں کے لیے سخت عذاب کی وعیدیں قرآن اور حدیث میں کئی کئی بار آئی ہیں۔ ہم سب پر ہمارے مالک و مولی اللہ تبارک وتعالی نے پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں، جن کو ان کے وقتوں پر ادا کرنا بہت ضروری ہے۔

نماز کی اہمیت قرآن میں

اب آئیے اس کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے قرآن و حدیث میں اس کے فضائل پڑھتے ہیں۔:

☆ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: **"اور نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"** [قرآن 2:43]

☆ اور ہمارا رب فرماتا ہے: **"تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو"** [قرآن 2:238]

☆ اور ہمارا پروردگار فرماتا ہے: **"اور صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو اور بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر (نہیں) جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں"** [قرآن 2:45]

☆ نماز کو بالکل نہ پڑھنا تو بہت ہی سخت گناہ اور کفر سے قریب کر دینے والی چیز ہے۔ جو لوگ نماز تو پڑھتے ہیں مگر قضا کر کے پڑھتے ہیں ان کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: **"تو ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں (وقت گزار کر پڑھتے ہیں)"۔** [قرآن 5،107:4]

☆ بہار شریعت میں لکھا ہے کہ: غیّ جہنم میں ایک وادی ہے، جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کوآں ہے، جس کا نام "ہبہب" ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے، اللہ اس کوئیں کو کھول دیتا ہے، جس سے وہ بدستور (یعنی پھر سے پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے: **"جب بجھنے پر آئے گی ہم انہیں اور بھڑک زیادہ کریں گے"** [قرآن 71:79] یہ کوآں بے نمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سود خوروں اور ماں باپ کو ایذا دینے والوں کے لیے ہے۔ [بہار شریعت حصہ سوم ص ۴۳۴]

اللہ اکبر! میرے عزیزوں! ذرا غور تو کیجیے، نماز کتنا اہم فرض ہے اور اسے چھوڑنا کتنا بڑا گناہ! یہی وقت ہے کہ ہم سب خود اپنے آپ کو دیکھیں، کہیں ہم بھی تو وہ کام نہیں کر رہے جس کے سبب ہم اس ہولناک عذاب کے مستحق بنیں؟ اور اگر کر رہے ہیں تو یہی وقت ہے دوستوں توبہ کرنے کا۔ توبہ کا دروازہ کھلا ہے، ابھی بھی مہلت ہے، سچے دل سے توبہ کر لو اور اللہ کے نیک بندے، مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے شیدائی بن جاؤ۔ نمازیں پڑھنا شروع کر دو۔

نماز کی اہمیت حدیث میں

آئیے اب نماز کے تعلق سے حدیثوں میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے وہ جانتے ہیں۔

☆ نبی رحمت شفیع امت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: **"سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر یہ درست ہوئی تو باقی اعمال بھی ٹھیک رہیں گے اور یہ بگڑی تو سبھی بگڑے" اور ایک روایت میں ہے کہ "وہ ناکام و نامراد ہوا"۔**

[طبرانی اوسط، حدیث: 1809 اور 3782]

☆ اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **"بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے، اس کے لیے جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کے اور پروردگار کے درمیان حجاب ہٹا دیے جاتے ہیں، اور حور عین اس کا استقبال کرتی ہیں، جب تک نہ ناک سنکے، نہ کھکارے"**۔ [ترغیب وترہیب حدیث:12]

☆ اور دونوں جہان کے تاجور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **"جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت (پاکی) ہے"**۔ [مسند احمد حدیث:14668]

☆ اور ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ اعمال میں اللہ تعالی کے نزدیک کون سا عمل سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ فرمایا: **"وقت پر نماز"۔ پھر پوچھا گیا اس کے بعد؟ فرمایا: "ماں باپ سے حسن سلوک"**۔ پھر پوچھا گیا اس کے بعد؟ **فرمایا: "اللہ کی راہ میں جہاد کرنا"**۔ [بخاری حدیث:527]

اپنے عزیز بھائی بہنوں سے گزارش

میرے عزیزوں! دیکھا آپ نے، نماز کتنی خوبصورت اور فضیلت والی عبادت ہے۔ اس کو ادا کرنے والے پر رب تبارک وتعالی کی کیسی نعمتیں، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور اس کو چھوڑ دینے والے سے اللہ تبارک وتعالی کتنا ناراض ہوتا ہے۔ اس پر کیسا کیسا عذاب ہوگا قیامت کے دن۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ نماز کی پابندی کرتے رہیں، اپنے گھر بار اور آس پڑوس میں نمازوں کا ماحول بنائیں، مسجدیں آباد کریں، خوب خوب سنّتوں کو عام کریں اور رب کی بے پناہ رحمتوں سے مالامال ہوں۔ یہ یاد رہے کہ اگر دنیا و آخرت میں کامیابی پانا ہے تو نماز بے حد ضروری ہے، اور حقیقت میں کامیاب انسان وہی ہے جو نمازوں کا پابند ہوتا ہے۔

دعا

آئیے میرے ساتھ اس دعا میں شامل ہو جائیں، اور میرے ساتھ ساتھ دوہرائیں: "یا اللہ! یا رحمن! یا رحیم! اے میرے مالک! بے شک تو نے مجھ پر نمازوں کی شکل میں یہ بہترین عبادت کا طریقہ عطا کر کے بہت بڑا احسان کیا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ تو اپنے پیارے حبیب حضور رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے مجھے اس پیاری عبادت کو خوب خوب ادا کرنے کی توفیق عطا فرما، میری پیشانی میں سجدوں کی تڑپ پیدا فرما، مجھے پنج وقتہ نمازی بننے کی توفیق عطا فرما اور زیادہ سے زیادہ سنّتوں کو عام کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین علیہ وآلہ افضل الصلوۃ واکرم التسلیم۔ "

اب یہ تحریر کسی اور مسلمان کو اس کی اصلاح کی نیت سے دے دیجیے۔

☆☆☆